پاکستان اور افغانستان کے موجودہ حالات کے حوالے سے ایک حدیث نبویؐ قابل غور ہے' جس میں آپؐ نے فرمایا: ''تم اس وقت تک عذابِ الٰہی سے نجات نہ حاصل کرسکو گے جب تک تم ظالموں اور فاسقوں کو نہ روکو۔ خدا کی قسم تم ان (ظالم حکمرانوں) کو اچھی باتوں کے بارے میں کہو اور بری باتوں سے روکو۔ ظالم کے ہاتھ پکڑلو' ان کو حق پر آمادہ کرو ورنہ خداوند تعالیٰ تم میں سے بعض کے دلوں کو بعض کے دلوں سے وابستہ کردے گا اور پھر تم پر لعنت کرے گا جیسا کہ بنی اسرائیل پر لعنت کی تھی'' (ص ۶)۔ یہاں مصنف بجا طور یہ سوال اٹھاتے ہیں کہ کہیں مسلمان اس حدیث کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی لعنت کی لپیٹ میں تو نہیں آچکے؟

میاں محمد افضل نے تاریخ کو دقتِ نظر سے دیکھا اور گہرائی میں اُتر کر موضوع سے متعلق تفصیلی لوازمہ فراہم کیا ہے۔ ان کی محنت قابل داد ہے۔ ایک اعتبار سے یہ ضخیم کتاب تاریخ اسلام کے ان درخشاں ستاروں کی کہانی ہے جن کی آب و تاب اور چمک دمک سے تاریخ کے اوراق آج بھی جگمگا رہے ہیں اور انھوں نے اپنی جان کے نذرانے پیش کر کے ملت اسلامیہ کو حیات نوبخشی ــــ کلمۂ حق کا سبق یاد دلانے اور تازہ رکھنے کے لیے ہماری رائے میں اس کتاب کا ایک مختصر ایڈیشن بھی چھاپنے کی ضرورت ہے تاکہ اس کی اشاعت وسیع حلقوں تک ہوسکے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

اسلامیہ کالج لاہور کی صد سالہ تاریخ (جلد دوم) از احمد سعید۔ ادارہ تحقیقات پاکستان' دانش گاہ پنجاب' لاہور۔ صفحات: ۳۲۷۔ قیمت: ۱۸۰ روپے۔

عہدِ غلامی میں مسلمانوں نے جگر لخت لخت کو جمع کرتے ہوئے' اپنی فلاح و بہبود اور اشاعت تعلیم کے سلسلے میں جو ادارے قائم کیے ان میں انجمن حمایت اسلام کا نام نمایاں ہے۔ اس کے تحت قائم شدہ اسلامیہ کالج لاہور نے مسلمانوں کی تعلیمی پیش رفت میں مفید کردار ادا کیا۔ پروفیسر احمد سعید نے بڑی محنت اور جانفشانی سے مذکورہ کالج کی تاریخ مرتب کی ہے۔ حصہ اول کئی سال پہلے چھپا تھا اب اس کا دوسرا حصہ (۱۹۱۰ء تا ۱۹۳۵ء) سامنے آیا ہے۔

مصنف نے انجمن کے ریکارڈ اور اس زمانے کے اخبارات و رسائل کی مدد سے ایک تجربہ کار مؤرخ کی سی مہارت کے ساتھ ایک ایسی کتاب تیار کی ہے جو حوالوں اور تصاویر سے پوری طرح مزین ہے۔ کتابیات و اشاریے کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔

زیرنظر کتاب سے معلوم ہوتا ہے کہ مولانا مودودی ۴۰-۱۹۳۹ء کے تعلیمی سال میں کالج مذکورہ میں